السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی

جشنِ ولادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

نام:	حسنؑ	چچا:	جعفر طیار	کنیت:	ابو محمد
دادی:	فاطمہ بنت اسد	لقب:	مجتبیٰ، سبطِ اکبر، ذکی، طیب	نانی:	حضرت خدیجہ
والدہ:	حضرت فاطمہ زہرا	دادا:	حضرت ابوطالبؑ		
نانا:	حضرت رسول خداؐ	تاریخ ولادت:	15۔ رمضان المبارک ۳ھ		
مقام ولادت:	مدینہ منورہ	خاص معاون و مددگار:	امام حسینؑ		
تعداد حج:	25	خاص شہرت:	غرباء کے لیے دسترخوان/سخاوت		

مسلمانوں کی مکہ سے مدینہ ہجرت کو تیسرا سال تھا اللہ کی مہمانی کا مہینہ اپنی رحمتوں کی بارش برساتے ہوئے گزرتا جارہا تھا ایسے میں امام حسن مجتبیٰؑ کی ولادت ۱۵/رمضان المبارک ۳ھ میں ہوئی۔ جس کے بارے میں جناب ام ایمن نے یہ خواب دیکھا تھا کہ رسول اکرمؐ کے جسم اقدس کا ایک ٹکڑا میری گود میں آگیا ہے وہ سخت پریشان تھیں مگر رسول اکرمؐ نے اس خواب کی یہ تعبیر بتائی کہ عنقریب میری بیٹی فاطمہؑ کے یہاں فرزند پیدا ہوگا اور اس کی تربیت کا شرف تمہیں نصیب ہوگا۔

ولادت کے موقع پر جبرئیل امین یہ پیغام لے کر آئے کہ ''علیؑ بمنزلہ ہارونؑ'' ہیں تو ان کے فرزند کا نام ہارون کے فرزند کے نام پر ''شبّر'' رکھ دو یا عربی زبان کے اعتبار سے ''حسن''۔ یہ نام خزانہ قدرت سے عطا کیا گیا تھا اس سے پہلے یہ کسی کا نام نہ تھا۔

بچپن:۔ امام حسنؑ مولا علیؑ کے بیان کردہ خطبے کے گھر میں آ کر شہزادی فاطمہ زہرا کو سناتے۔

ایک دن مولا علیؑ بھی اس بیان کو سننے کے لیے گھر میں رُک گئے

اور چھپ کر سننے لگے تو امام حسنؑ کے بیان میں فرق آ گیا اور عرض کرنے لگے کہ مادر گرامی آج زبان میں وہ روانی نہیں جو پہلے تھی لگتا ہے میرا سردار مجھے دیکھ رہا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی

جشنِ ولادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

☆ جب امام حسنؑ کی ولادت ہوئی اس سال جنگ اُحد ہوئی۔

☆ دو سال کے تھے تو جنگ احزاب ہوئی۔

☆ تین سال کے ہوئے تو صلح حدیبیہ ہوئی۔

☆ چار سال کے ہوئے تو جنگ خیبر ہوئی۔

☆ پانچ سال کے ہوئے تو فتح خیبر ہوئی۔

☆ چھ سال کے ہوئے تو میدان مباہلہ میں شرکت کی۔

یہ معرکہ اسلام اور عیسائیت کے درمیان تھا جسے مباہلہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اس میدان میں امام حسنؑ رسول خدا کی انگلی پکڑ کر شریک ہوئے۔

☆ سات سال کی عمر میں ۱۰ھ میں امام حسنؑ کے بابا مولائے کائنات کی ولایت کا اعلان غدیر خم میں ہوا۔

امام حسنؑ کی سیرت کے اہم پہلو:

علم کی منزل: رسول اکرمؐ ایک دن مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور کچھ مسائل دینیہ رسولؐ سے پوچھے۔ رسولؐ کے پاس امام حسن تشریف فرما تھے۔ رسول نے امام حسنؑ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: کہ اس سے پوچھ لو وہ شخص امام کے سامنے بیٹھ گیا اور سوالات دریافت کرنے لگا امام حسنؑ کمسنی کے عالم میں جواب دینے لگے وہ شخص مطمئن ہو کر چلا گیا اصحاب نے سوال کیا: یارسول اللہ یہ شخص کون تھا اس شہر میں نیا معلوم ہوتا تھا۔ رسولؐ نے ارشاد فرمایا: یہ جناب خضرؑ ہیں اکثر مسائل شریعہ دریافت کرنے ہمارے پاس آتے ہیں۔ آج حسن مجتبیٰ نے جوابات دے دیئے۔

اخلاق امام حسن:

☆ ایک مرد شامی نے راستہ روک کر برا بھلا کہا تو آپ نے فرمایا کہ:

اگر تجھے غذا کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہے لباس کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہے۔ سواری کی ضرورت ہو تو سواری حاضر ہے وہ اپنی اس حرکت پر بے حد شرمندہ ہوا اور معذرت طلب کی۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الحَسَن بن علی

جشنِ ولادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

☆ گھر کی خادمہ سے شوربہ کپڑوں پر گر گیا تو آپ نے سزا دینے کے بجائے اسے راہِ خدا میں آزاد کر دیا۔

☆ اتنا عطا کرنے والے تھے کہ مدینہ میں دستر خوان امام حسن مجتبیٰ مشہور تھا۔

عبادت:۔ آپ اپنے زمانے کے سب سے زیادہ زاہد و عابد انسان تھے۔

امام حسنؑ کا وضو کرتے وقت چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا وہ کہا کرتے: جو کوئی بھی اللہ کی بارگاہ میں جان چاہے اُسے ایسا ہی ہونا چاہیے۔

امام حسن نے 25 حج پیدل کیئے۔

جب بھی موت، قبر اور پل صراط کو یاد کرتے تو گریہ فرماتے۔ جب حساب کتاب کا ذکر آتا تو غش کھا کر زمین پر گر جاتے۔

اقوال امام حسنؑ:

۱۔ اپنا علم دوسروں کو سکھاؤ اور دوسروں کا علم حاصل کرو۔

۲۔ عقل کی پہچان غصہ کے وقت ہی ہوتی ہے۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ اس طرح پیش آؤ جس طرح چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ پیش آئیں۔

۴۔ علم دین کی فضیلت عبادت سے زیادہ ہے۔

۵۔ اچھے اخلاق سے دوستی مضبوط ہوتی ہے۔

۶۔ علم حاصل کرو اور اگر تم اس کو حفظ نہیں کر سکتے تو اسے لکھ کر اپنے گھروں میں رکھ لو۔

۷۔ جہالت جیسی کوئی غربت نہیں۔

۸۔ جس نے اللہ کی بندگی کی، اللہ ہر چیز کو اس کا مطیع و فرمانبردار بنا دیتا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائمؑ
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی

جشنِ ولادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

شرف وعظمت:

امام حسنؑ کی سب سے پہلی خصوصیت یہ تھی کہ آپ حضرت آدمؑ کی اولاد میں وہ پہلی شخصیت تھے کہ جس کے والد اور والدہ دونوں معصوم تھے۔

آپ کے نانا اللہ کے رسول حضرت محمدؐ اور نانی حضرت خدیجہ تھیں جن کا شمار اللہ کی چند خاص کنیزوں میں ہوتا ہے۔

آپؑ شکل وصورت میں اپنے نانا کی شبیہہ تھے۔

رسولؐ آپ سے بہت زیادہ محبت کیا کرتے تھے اور اکثر فرمایا کرتے تھے:

''اے اللہ! مجھے حسنؑ سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت کر اور اس کے چاہنے والوں سے بھی محبت کر!

''حسنؑ وحسینؑ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں''۔

(احقاق الحق جلد ۱۱ ص ۲۳۵)